حضرت اقدس ایدہ اللہ کا تازہ تار:- دمشق ۴ مئی "خدا کے فضل سے صحت میں ترقی ہو رہی ہے - ہم بیروت سے زیورچ (سوئٹزرلینڈ) جانے کے لئے ۷ مئی کو روانہ ہو رہے ہیں۔ (خلیفۃ المسیح)"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ --- بسم اللہ الرحمن الرحیم --- Regd. No. L.5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

یوم: جمعہ * ۱۳ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۶ ہجرت سنہ ۱۳۳۴ہش * ۶ مئی سنہ ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۰۹

افغانستان میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا

فوج کے بعض دستوں کو ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر مقررہ مقامات پر حاضر ہونے کا حکم

کابل ۵ مئی - افغانستان میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے اور ریزرو فوج کے متعدد گروپوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر مقررہ مقامات پر حاضر ہو جائیں۔ کل حکومت کابل کے ایک ترجمان نے اس اقدام کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ہر قسم کی جارحانہ کارروائیوں کے انسداد اور خود حفاظتی کے پیش نظر ہنگامی حالت کا اعلان کیا گیا ہے ایک اطلاع کے مطابق ۲۵ سے ۳۴ سال کی عمر کے لوگوں کے لئے فوج میں بھرتی لازمی قرار دیدی گئی ہے۔

فارموسا کے علاقے میں امریکی فوجوں کے ہٹنے سے ہی کشیدگی دور ہو سکتی ہے

جنگ بند کرنے کی تجویز کے متعلق حکومت چین کی وضاحت

پیکنگ، ۵ مئی چین نے کہا ہے کہ فارموسا کے علاقے میں کشیدگی کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ امریکی فوجیں وہاں سے ہٹالی جائیں۔ کل حکومت چین کے ایک ترجمان نے ایک خبر رساں ایجنسی کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ چین نے امریکہ سے براہ راست گفت و شنید کی جو پیشکش کی ہے اس کے سلسلے میں صرف اتنا ہی کافی نہیں ہے کہ امریکہ لڑائی بند کرنے پر آمادگی کا اظہار کر دے۔ اصل کشیدگی کا باعث اس علاقے میں امریکی فوجوں کی موجودگی ہے۔ جب تک امریکی فوجیں اس علاقے کو خالی نہیں کریں گی۔ اس وقت تک اس علاقے میں کشیدگی چلتی چلی جائے گی۔ کمیونسٹ چین کی اس خبر رساں ایجنسی نے سرکاری ترجمان کا بیان درج کرنے کے بعد لکھا ہے کہ فارموسا کے علاقے میں جنگ بند کرنے کے لئے گفت و شنید کی چینی پیشکش کے بعد امریکہ کچھ گھبرا سا گیا ہے - ادھر واشنگٹن میں کومنتانگ کے سفیر نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے فارموسا کے متعلق چین سے بات چیت کی۔ تو کومنتانگ حکومت کو یقین ہے کہ وہ محض چین کو خوش کرنے کی غرض سے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

برآمدی اشیاء کا جائزہ لیا جائیگا

کراچی ۵ مئی - بیرونی ملکوں سے پاکستان کی تجارت کو ترقی دینے کے محکمہ نے برآمدی اشیاء کا جائزہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس جائزے میں محکمہ یہ معلوم کرے گا۔ کہ بیرونی منڈیوں میں پاکستان کی کون کونسی اشیاء اور مصنوعات کی مانگ ہے یہ معلومات فراہم ہو جانے کے بعد رجسٹرڈ برآمدی تاجروں کو فراہم کی جائیں گی

فرانس اور جرمنی کی پرانی دشمنی ختم ہو جائے گی

واشنگٹن ۵ مئی - صدر آئزن ہاور نے کل اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ معاہدات پیرس پر عملدرآمد کے بعد فرانس اور جرمنی کی پرانی دشمنی ختم ہو جائے گی۔ اور یورپ میں خوشحالی اور امن کا نیا دور شروع ہوگا۔

باؤ دائی کو برطرف کر کے ملک میں جلد عام انتخابات کرائے جائیں

جنوبی ویٹ نام کی سیاسی پارٹیوں کے نمائندہ اجلاس کا مطالبہ

سائیگان ۵ مئی - جنوبی ویٹ نام کے وزیراعظم مسٹر نگوڈن ڈیم نے مختلف سیاسی پارٹیوں کی جو کانفرنس بلائی ہے اس نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ملک کے سربراہ باؤ دائی کو برطرف کر کے جلد عام انتخابات کرائے جائیں۔ کل کانفرنس نے اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ باؤ دائی کو معزول کر دیا جائے اور مسٹر نگوڈن ڈیم کی موجودہ حکومت برقرار رہنے دی جائے اور وہ عام انتخابات کرانے اور نئی حکومت کے قیام تک کام چلانے کے لئے ایک عارضی حکومت کی تشکیل عمل میں لائیں۔ اژان فرانس پریس کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ تو اتفاق رائے سے کیا گیا۔ لیکن اس پر عملدرآمد کے طریق کے متعلق اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور اس طرح کانفرنس دو گروپوں میں بٹ گئی۔ بہرحال اس مسئلے پر مزید غور و خوض جاری ہے ——— ادھر قومی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ مذہبی فرقوں کی نجی فوجوں کے مقابلے میں اسے فیصلہ کن فتح حاصل ہوئی ہے۔ قومی فوج کے ایک ترجمان نے کل بیان دیتے ہوئے کہا پرائیویٹ فوجوں سے اب لڑائی قریب قریب ختم ہو گئی ہے۔

دمشق ۵ مئی۔ شام کے وزیراعظم نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ ڈپٹی چیف آف اسٹاف عدنان مالکی کے قتل کے سلسلے میں اب تک ایک سو افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

چوہدری ظفر اللہ خان عمان پہنچ گئے

عمان ۴ مئی - پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان چند دن کے دورہ پر یہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے شاہ حسین کے ساتھ محل میں کھانا کھایا۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ آج شام وزیراعظم کے ساتھ عرب مفادات سے متعلق امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔ عرب لیگ سیکرٹریٹ نے اردن حکومت کو اطلاع دی ہے کہ سعودی عرب نے اٹلی سے تجارتی تعلقات منقطع کر لئے ہیں۔ کیونکہ اٹلی نے اسرائیل کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا ہے۔

برما کے وزیراعظم عالمی دورے پر

رنگون ۵ مئی۔ وزیراعظم برما مسٹر اونو ۲۸ مئی کو دنیا کے سفر پر روانہ ہو رہے ہیں وہ برطانیہ اور امریکہ کے علاوہ اسرائیل یوگوسلاویہ مصر اور جاپان بھی جائیں گے۔ کل انہوں نے کہا میں یہ دورہ خالصۃً خیرسگالی کے طور پر کر رہا ہوں۔ تاکہ عالمی کشیدگی کم کرنے کے سلسلے میں میں اپنی مساعی جاری رکھ سکوں۔ گذشتہ دسمبر میں وہ پیکنگ بھی گئے تھے۔

* کراچی۔ ۵ مئی وزیراعظم مسٹر محمد علی نے کل گورنر جنرل سے ملاقات کی۔ وزیراعظم کابینہ کے ایک اجلاس کی بھی صدارت کی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ابھی دمشق میں قیام فرما ہیں حضور جلد ہی سوئٹزرلینڈ روانہ ہو جائینگے

قافلے کی آخری پارٹی ۳ مئی کی رات کو کراچی سے لندن روانہ ہو گئی

ربوہ ۵ مئی مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر مورخہ ۴ مئی کو بوقت صبح سوا آٹھ بجے تار دیتے ہیں کہ:-

"حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے قافلہ کی آخری پارٹی (جو عملہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری وغیرہ پر مشتمل ہے) گذشتہ شب کو کراچی سے لندن روانہ ہو گئی"

حضور ابھی تک دمشق میں ہیں اور انشاء اللہ جلد ہی سوئٹزرلینڈ روانہ ہونے والے ہیں۔ احباب جماعت حضور کی خیریت اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ مئی ۱۹۵۵ء

فن مغالطہ انگیزی

قرآن کریم سے ثابت ہے کہ انبیاء علیہم السلام کی تعلیم کو روکنے کے لئے مخالفین جہاں اور کئی قسم کے ذرائع استعمال کرتے تھے وہاں ایک یہ بھی ہوتا تھا۔ کہ وہ جب کوئی بات کہتے۔ تو اس کو توڑ مروڑ کر ایسا رنگ دے دیتے۔ جس سے انبیاء علیہم السلام کی عوام میں تضحیک ہو یہ حربہ قریش نے بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف بڑی فصاحت اور بلاغت سے استعمال کیا۔ اور ان کے شاعر اور ادیب قسم کے مذہبی پیشوا، پھر یہاں تک کرتے۔ کہ قرآن کریم کی آیات میں بھی اپنے الفاظ گھسیڑ دیتے۔ اور اپنی طرف سے کوئی فقرہ چست کر کے بیچ میں بول اٹھتے۔

چنانچہ ابولہب کے متعلق تو کہا جاتا ہے۔ کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تبلیغ کے لئے نکلتے۔ تو وہ ہمیشہ آپ کے ساتھ لگا رہتا۔ اور اپنا یہ مفوضہ فرض ادا کرتا۔ اسی طرح بعض شاعر اور ادیب سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نعوذ باللہ ہجویں بھی لکھتے۔ اور عوام کے جمگھٹوں میں پڑھ کر سناتے۔ ان ہجوؤں میں گالیاں تمسخر اور ٹھٹھا سب کچھ ہوتا تھا۔ بات سے بات پیدا کی جاتی تھی۔ زباندانی اور فقرہ تراشی کی داد دی جاتی تھی۔

قرآن کریم سے جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے ثابت ہوتا ہے۔ کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ایسا ہوتا رہا ہے۔ اور تاریخ مذاہب سے ثابت ہے۔ کہ نہ صرف انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مخالفین ایسا سلوک کرتے رہے۔ کہ ان کے کلمات کو بگاڑ کر اور اگر بن پڑا تو تحریف کر کے ان پر پھبتیاں کسی جاتی ہیں گالیاں دی جاتی ہیں۔ ان کے الفاظ کو غلط معنوں کے لباس میں بڑی ادیبانہ شان سے پیش کیا جاتا ہے۔ بلکہ انبیاء علیہم السلام کے بعد اور حقیقی متبعین کے ساتھ جنہوں نے ان کے دین کی تبلیغ کا بیڑا اٹھایا۔ ان کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک کیا جاتا رہا ہے۔

ائمہ دین مجددین۔ ان کے خلفاء وغیرہ کے ساتھ ایسا سلوک ہوتا چلا آیا ہے۔ تاریخ مذاہب ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ کسی مثال کی ضرورت نہیں۔ اس لئے جب سید ولد آدم خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم ایسے لوگوں سے جنہیں اپنے علم وفضل پر زعم باطل ہوتا ہے۔ اور قوم میں الحکم کہلاتے ہیں۔ نہیں بچ سکے۔ تو یہ کیسے ممکن تھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور پیروؤں کو ایسے لوگوں کی چیرہ دستیوں سے واسطہ نہ پڑتا۔

بہت سے لوگوں نے اپنا یہ مفوضہ فرض شروع سے ہی ادا کیا ہے۔ آجکل یہ فرض ہفت روزہ "المنیر" لائلپور جو مودودی جماعت کا حامی ہے ایک نامہ نگار "ربوہ کی سیر" کے زیر عنوان لکھ کر ادا کر رہا ہے:

ہم نے ایک گذشتہ اداریہ میں بطور نمونہ از خروارے اس کے ایک جھوٹ کی قلعی کھولی تھی۔ ہمارا خیال تھا کہ آپ اس سے سبق سیکھیں گے۔ اور خواہ مخواہ غلط باتیں پیش کر کے اپنے ضمیر کو تباہ نہیں کریں گے لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور وہ مجبور ہیں۔ چنانچہ ان کا سلسلہ داستاں گوئی ویسے ہی جاری ہے۔ چنانچہ المنیر کی اشاعت مورخہ ۳ مئی ۱۹۵۵ء میں آپ نے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک بیان میں سے کتر و بیونت کر کے خامہ فرسائی کی ہے۔ اور فحش بدزبانی سے حضور کو گالیاں دی ہیں۔ وہاں بزعم خود ایک لطیفہ بھی "براہین احمدیہ" تصنیف منیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق بیان کیا ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں۔

"ہم تفصیل میں جائے بغیر ایک لطیفہ ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ مرزا غلام احمد صاحب نے ایک کتاب کا اشتہار دیا۔ جس کے بارے میں انہوں نے فرمایا۔ کہ صداقت اسلام پر ایک معجزہ نما کتاب ہوگی۔ جس کی پچاس جلدیں ہونگی۔ چنانچہ انہوں نے پچاس جلدوں کے لئے پیشگی قیمت بھی وصول کی۔ لیکن ایک طویل مدت تک وہ اس کتاب کی صرف ۴ جلدیں ہی شائع کر سکے۔ اس پر جن لوگوں نے پیشگی قیمت ادا کی تھی۔ انہوں نے اعتراض کیا کہ حضرت وعدہ تو تھا پچاس جلدوں کا اور قیمت بھی انہی کی وصول کی گئی تھی لیکن یہ عجیب مسیحیت اور مجددیت ہے۔ کہ صرف چار ۴ جلدیں ہی شائع کی گئی ہیں۔ اس پر مرزا صاحب نے اسی کتاب کی پانچویں جلد شائع کی۔ اور اس میں اعلان فرمایا۔

یہ وہی براہین احمدیہ ہے جس کے پہلے چار حصے طبع ہو چکے ہیں۔ بعد اس کے ہر ایک سر صفحہ پر براہین احمدیہ کا حصہ پنجم لکھا گیا۔ پہلے پچاس حصے لکھنے کا ارادہ تھا۔ مگر پانچ پر اکتفا کیا گیا۔ اور چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے۔ اس لئے پانچ حصوں سے وعدہ پورا ہو گیا"۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۷)

(المنیر ۳ مئی ۱۹۵۵ء)

اگر مودودی جماعت کا یہ نمائندہ "براہین احمدیہ" کے پہلے چار حصوں کا جو ایک جلد میں شائع ہوئے مطالعہ کرتا۔ اور شروع ہی دیکھ لیتا۔ تو اس کو علم ہو جاتا۔ کہ صرف پانچ پانچ روپیہ خریداروں سے لیا گیا تھا۔ کیا یہ پچاس جلدوں کی قیمت ہے؟ حقیقت میں یہ ہے کہ یہ قیمت صرف ان حصوں کی تھی۔ جو اس وقت اکٹھے شائع کئے گئے تھے۔

"براہین احمدیہ" حصہ پنجم کے دیباچہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہائت وضاحت سے التوا کے قدرتی اسباب پر بحث فرمائی ہے۔ ایک خدا پرست انسان ان سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ لیکن . . . . . جہاں سے مضمون نگار نے حوالہ پیش کیا ہے۔ وہاں کتاب کی قیمت وغیرہ کا کوئی ذکر اذکار نہیں ہے۔ آپ کے پیش نظر تو صرف کتاب کا موضوع ہے۔ اور آپ نے جو الفاظ پچاس اور پانچ میں ایک نقطہ کے فرق کے متعلق فرمائے ہیں۔ ان کا کتاب کے "نفس مضمون" سے تعلق ہے نہ کہ کتاب کی قیمت سے۔ جو انصاف پسند انسان بھی دیباچہ حصہ پنجم براہین احمدیہ پڑھیگا وہ اسی نتیجہ پر پہونچے گا۔ لیکن "المنیر" کے افسانہ طراز نے قیمت کتاب کا پیوند لگا کر وہی کردار ادا کرنے کی کوشش کی ہے جس کا وہ اہل ہے:

(باقی)

زمینوں کے تبادلہ کے متعلق ریکارڈ کی ضرورت

رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

قادیان کی زمینوں کے تبادلہ کے متعلق بعض ریکارڈوں کی ضرورت ہے۔ جن دوستوں نے وہاں کوئی زمین بیچی ہو یا خریدی ہو وہ براہِ مہربانی اطلاع دیں کہ کس سن میں انہوں نے رجسٹری کرائی تھی یا کروائی تھی۔ اور فی کنال کس قیمت پر کرائی یا کروائی تھی معین اطلاع فوراً ناظر امور عامہ کو بھجوا دیں۔ اور ناظر امور عامہ اس کو بہت محفوظ رکھیں۔ اس پر جماعت کی اقتصادی حالت کا انحصار ہے۔ وہ خود بھی ایسا ریکارڈ جمع کریں۔ میرے علم میں اوسط قیمت دو ہزار سے دس ہزار تک تھی۔ یعنے قریباً چار سے دس ہزار تک فی کنال۔ ناظر صاحب مجھے بھی اطلاع دیتے رہیں اور یہ ریکارڈ محفوظ رکھیں۔ میاں بشیر احمد صاحب یا مرزا ناصر احمد صاحب مانگیں تو ان کو کاپیاں دے دیں:

مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی ۵۵/۴/۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
کا
سفرِ یورپ اور الٰہی پیشگوئیاں

از مکرم مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے گیارہ سال پہلے ۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء کو جب خدائی انکشاف کے ماتحت مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ اور جماعت کو وہ عظیم الشان اور روح پرور رؤیا سنایا جس میں اٹلی اور بعض دوسرے یورپین ممالک میں حضور کے تشریف لے جانے اور وہاں توحید کا علم بلند کرنے کا ذکر آتا ہے۔ تو روحانی بینائی رکھنے والوں نے اسی وقت بھانپ لیا۔ کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر چاہتی ہے کہ وہ حضور کو پھر یورپین ممالک میں لے جائے۔ تاکہ یہ اقوام حضور کے انفاس قدسیہ کی برکت سے کفر و شرک کی تاریکیوں سے نکلیں۔ اور حقیقی توحید کی علمبردار بنیں۔ چنانچہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ نے اسی وقت یہ اشعار لکھے جو "بخارِ دل" میں چھپے ہوئے موجود ہیں۔ کہ:

"مصلح موعودؑ کی سمجھو کہ شامت آ گئی
یونہی بے مطلب نہیں دعویٰ ہوا محمود کا
پھر سمندر پار جائے گا علم توحید کا
اک سفر ہو گا نیا اعلان تھا جمعہ کے دن

مگر اب حضور کے مائدہ سفرِ یورپ کو دیکھتے ہوئے میں نے الفضل کے بعض پرانے فائلوں کی ورق گردانی کی۔ تو مجھے معلوم ہوا کہ ۱۹۴۴ء سے ہی نہیں ۱۹۳۹ء سے الٰہی اخبار میں سفرِ یورپ کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پھر جب اور مطالعہ کیا۔ تو معلوم ہوا ۱۹۳۵ء میں بھی سفرِ یورپ کی خبر دی گئی تھی۔ اور پھر ۱۹۴۲ء میں بھی اس کی خبر دی گئی۔ اور ممکن ہے مزید مطالعہ کے نتیجہ میں بعض اور بھی خوابیں بھی نکل آئیں۔

مصلح موعود والا رؤیا جو حضور نے ۱۹۴۴ء میں دیکھا تھا۔ اسے اپنے ذہن میں رکھیے اور پھر حضور کے ان رؤیا و کشوف کو پڑھیے جو الفضل کی گزشتہ اشاعت میں شائع کروائے گئے ہیں۔ اور پھر غور فرمائیے کہ کس طرح ان خوابوں میں سالہا سال پہلے حضور کے سفرِ یورپ کا ذکر پایا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک رؤیا میں صراحتہً یہ ذکر آتا ہے۔ کہ حضور یورپ کا سفر ہوائی جہاز کے ذریعہ اختیار فرمائیں گے دوسرے رؤیا میں بڑے واضح الفاظ میں یہ ذکر ہے کہ حضور کے اہل بیت بھی حضور کے ہمراہ ہوں گے۔ اور تیسرا رؤیا جو حضور کے اٹلی میں ورود کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اگر اس وقت نہیں تو ممکن ہے۔ پھر کسی دوسرے وقت اللہ تعالیٰ حضور کو اس ملک میں لے جائے۔ اور احمدیت کو حضور کی روحانی توجہات اور دعاؤں کے نتیجہ میں وہاں غیر معمولی ترقیات حاصل ہوں۔ بہرحال یہ تمام رؤیا موجودہ یا آئندہ آنے والے سفروں سے متعلق ہیں۔ مگر اس مناسبت سے کہ حضور اس وقت یورپ تشریف لے جا چکے ہیں۔ جہاں جانا الٰہی منشاء اور اس کی پیشگوئیوں کے مطابق ہے۔ یہ تمام رؤیا اکٹھے شائع کروا دیے گئے ہیں۔ امید ہے کہ ان کا مطالعہ دوستوں کے لئے دلچسپی اور ان کے ایمانوں میں ازدیاد کا موجب ہو گا۔

احباب ان ایام میں خصوصیت سے دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کا اور حضور کے تمام اہل بیت اور افراد خاندان کا اور اسی طرح حضور کے تمام ہمرکاب خدام کا حافظ و ناصر ہو۔ وہ حضور کو اپنے فضل سے خیر و عافیت کے ساتھ رکھے اور خیر و عافیت اور صحت و سلامتی اور کامیابی اور بامرادی کے ساتھ تمام قافلہ کے ساتھ جلد مرکز میں واپس لا کر ہمیں حقیقی مسرت اور شادمانی سے ہمکنار فرمائے واللہ خیرٌ حافظاً وھو ارحم الراحمین

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں دو ماہ کے لئے ایک مستعد کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ جو حساب کتاب اچھی طرح رکھ سکے۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق دی جائے گی۔ خواہشمند اپنی درخواستیں لے کر ذاتی طور پر دفتر میں تشریف لائیں۔ درخواستوں پر پریذیڈنٹ صاحب مقامی اور قائد خدام الاحمدیہ کی تصدیق ضروری ہے

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قادیان میں رمضان المبارک کا پہلا دن

— از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل —

امسال بعض ضروری کاموں کے سلسلہ میں مجھے اپریل کے دوسرے عشرہ میں لکھنؤ دہلی اور قادیان جانے کا موقعہ ملا۔ حسنِ اتفاق سے ۲۲ اپریل کو میں قادیان دارالامان میں تھا۔ ۲۲ اپریل شعبان المعظم کا آخری دن تھا۔ مگر چونکہ افق مغرب پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ اس لئے قادیان میں چاند نظر نہ آ سکا۔ مغرب کی نماز کے بعد جناب مقامی امیر صاحب نے اعلان فرمایا کہ ریڈیو سے خبر معلوم کر کے احباب کو رمضان المبارک کے شروع ہونے کی اطلاع کر دی جائے گی جب ہم مسجد مبارک میں عشاء کی نماز پڑھ کر سیڑھیوں سے اتر رہے تھے تو ایک دوست نے بتلایا کہ ریڈیو پر اعلان کر دیا گیا ہے۔ کہ کراچی میں چاند ہو گیا ہے۔ دوسرے نے کہا کہ مسجد اقصےٰ میں تو نماز تراویح شروع ہے۔ چنانچہ رمضان المبارک کے تصور سے روح میں ایک نیا ولولہ پیدا ہو گیا۔ اور میں فوراً مسجد اقصےٰ میں پہنچا تاکہ اس نماز تراویح میں بھی شریک ہو سکوں کیونکہ مجھے معلوم تھا۔ کہ میں صرف کل کا دن ہی قادیان میں ٹھہرنے والا ہوں ۲۵ اپریل کو پروگرام کے ماتحت مجھے واپس جانا تھا۔ نیز مجھے قادیان میں پورے آٹھ سال کے بعد اب رمضان المبارک آیا تھا۔ مسجد اقصےٰ میں مکرم حافظ عبدالعزیز صاحب تراویح پڑھا رہے تھے۔ انہوں نے اس دن پہلا نصف پارہ ختم کیا۔ وہاں سے فارغ ہو کر میں مہمان خانہ میں اپنی قیام گاہ پر آیا۔ اور جلد سونے کی کوشش کرنے لگا۔ کیونکہ یہ فیصلہ ہو چکا تھا۔ کہ مسجد مبارک میں جہاں درویشان کرام روزانہ بلا ناغہ تہجد کی نماز بھی باجماعت ادا کرتے ہیں۔ وہاں پر تراویح سحری سے پہلے ہوا کریں گی ہندوستانی وقت کے مطابق پونے تین بجے سے پونے چار بجے تک کا وقت تراویح کے لئے مقرر ہوا تھا۔ اس لئے میں جلد سو جانا چاہتا تھا۔ مگر قادیان کے گزشتہ رمضانات مبارکہ کی پاکیزہ یادیں زخموں کو تازہ کر رہی تھیں۔ میں انہی خیالات میں مستغرق تھا۔ اور سامنے منارۃ المسیح پر گھڑی کی سوئیاں بجلی کی روشنی میں دھیمی دھیمی حرکات میں مصروف تھیں گیارہ بجے کے بعد تھوڑی دیر کے لئے نیند آ گئی اور اڑھائی بجے گھنٹی کی آواز نے بیدار کر دیا مسجد مبارک میں مکرم حافظ نخاوت علی صاحب شاہجہانپوری نے ایک گھنٹہ میں ایک پارہ تراویح میں سنایا۔ موسم میں خنکی تھی۔ تاہم تراویح کی نماز مسجد مبارک کی چھت پر پڑھی گئی۔ تمام احباب نماز سے فارغ ہو کر سحری کھانے کے لئے اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ میں مہمان خانہ میں آ گیا۔ لنگر کے مہتمم نواب مرزا بشیر احمد صاحب سے کھانا لانے کے لئے کہا ان کا خیال تھا کہ میں سفر پر ہوں اس لئے غالباً روزہ نہ رکھوں گا۔ مگر چونکہ قادیان جماعت احمدیہ کا دائمی روحانی مرکز ہے۔ اس لئے وہاں جانے والے احمدی مسافر ہونے کے باوجود ایک گونہ مقیم بھی ہوتے ہیں۔ نیز اس خیال سے کہ ع

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

میں نے روزہ کا عزم کر رکھا تھا بہرحال سحری کھائی۔ سحری کا ہر لقمہ اپنے ساتھ بعض دیرینہ یادیں رکھتا تھا۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ فجر کا وقت ہو گیا۔ اور آٹھ سال پہلے کا سا پورا سماں بندھ گیا۔ جب ہمارے جواں ہمت بڈھے واجب الاحترام بھائی میاں سراج الدین صاحب مؤذن نے مسجد اقصےٰ کے منارۃ المسیح سے فضائے بسیط کی پرسکون خاموشی کو اللہ اکبر کے دلکش کلمات کے ساتھ توڑا۔ اذان کا ایک ایک لفظ دل کی گہرائیوں میں اتر رہا تھا۔ مسجد اقصےٰ کی اذان ختم ہوئی تھی۔ کہ فوراً مسجد مبارک سے مرزا محمود احمد صاحب درویش نے سریلی اور بلند آواز میں اذان شروع کی اس کے بعد محلہ ناصر آباد کی مسجد سے بابا غلام محمد صاحب کی اذان نے ایک کیفیت پیدا کی۔ جونہی یہ اذان ختم ہوئی تو دل میں پھر ایک ہوک اٹھی۔ کیونکہ گزرے ہوئے دنوں میں سرزمین قادیان سے اس وقت یکے بعد دیگرے کم از کم دس مسجدوں سے خدائے واحد کے نام کو بلند کیا جاتا تھا۔ اب حالات کی مجبوری کے ماتحت صرف تین مسجدوں سے اذان کی صدا بلند ہوتی ہے۔ ایک پریشان خیال ساتھ ہی آگے گیا کہ یہ بھی تو خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ مشرقی پنجاب کے کفرستان میں قادیان کی بستی کا یہ حصہ مشعل اسلام کو تھامے ہوئے ہے۔ یہ اس کی شان لق و دق صحرا میں ایک نخلستان کی ہے۔ نیز چونکہ یہ سب کچھ آسمانی نوشتوں کے ماتحت اور متعدد رؤیا و کشوف کے مطابق ہوا ہے۔ اس لئے زیادہ پریشان خاطر نہ ہونا چاہیئے۔ اس تصویر کا ایک دوسرا رخ بھی ہے جو عنقریب درخشندہ صورت میں پیش ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اذان کے تھوڑی دیر بعد مقررہ وقت کے مطابق مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی درویش نے مسجد مبارک میں مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب

اور مکرم مولوی عبدالحق صاحب فاضل درویش نے مسجد محلہ ناصر آباد میں نماز فجر پڑھائی۔ میں نے حسب دستور یہ نماز مسجد مبارک میں پڑھی۔ پھر بیت الدعا میں چند منٹ گذارنے کے بعد اپنی قیام گاہ پر آیا۔ تلاوت قرآن مجید کی۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرے بزرگوں کے مزاروں پر دعا کرنے کے لئے بہشتی مقبرہ کی طرف روانہ ہوا۔ سارا راستہ وہی سکون محسوس ہوا۔ جو ہمیشہ ہوا کرتا تھا۔ میں بعض پیشگوئیوں پر غور کرتا ہوا بہشتی مقبرہ کی سڑک پر جا رہا تھا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ نوجوان بوڑھے۔ بچے اور خواتین دعا کر کے واپس آ رہے ہیں۔ اور کچھ دعا کے لئے جا رہے ہیں۔ روضہ مبارک پر بھی چند دوست سوز و گداز سے دعا کر رہے تھے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روضہ پر دعا کے بعد اپنے طریق کے مطابق پہلے اپنے اساتذہ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت حافظ روشن علی صاحب حضرت قاضی امیر حسین صاحب۔ حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب کی قبروں پر ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی۔ پھر اپنے پیارے اور محسن والد حضرت میاں امام الدین صاحب کی قبر پر گیا۔ اور دعا کی۔ پھر اپنی مرحومہ بیوی والدہ عزیزم عطاء الرحمٰن طاہر کی قبر پر دعا کی۔ پھر اپنے ناناجان شیخ نظام الدین صاحب آف سٹروعہ کی قبر پر دعا کے لئے گیا۔ آخر میں اپنی پیاری والدہ ماجدہ رضی اللہ عنہا کی قبر پر دعا کی۔ یہ قبریں بہشتی مقبرہ کے مختلف قطعات میں پھیلی ہوئی ہیں۔ اس لئے دعا کے لئے سارے قبرستان کا چکر لگانا ضروری ہوتا ہے۔ اور ۱۹۴۷ء کی ہجرت کے بعد جب بھی مجھے قادیان آنے کا موقع ملا ہے۔ میں نے قریباً ہر روز سارے بہشتی مقبرہ میں دعائیں کی ہیں۔ حدیث نبوی کے مطابق زیارت قبور موت کو یاد کراتی ہے۔ جب میں بہشتی مقبرہ سے واپس آ رہا تھا۔ تو میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عظیم الشان قوت قدسیہ کا تصور کر رہا تھا۔ اس زمانہ میں جبکہ آپ کے خلاف فتویٰ کفر کا زور شور تھا۔ اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی اور دوسرے معاند علماء سلسلہ احمدیہ کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مولوی محمد حسین بٹالوی کو مخاطب کر کے فرمایا تھا ؎

هم یذکرونک لاعنین و ذکرنا
فی الصالحات یعد بعد فناء

کہ آپ کو تو لوگ برے طور پر یاد کیا کریں گے۔ مگر ہمارا ذکر خیر اور ہمارے لئے دعاؤں کا سلسلہ ہماری موت کے بعد بھی جاری رہیگا۔

۱۹۴۷ء کے عظیم الشان انقلاب کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار پر زائرین کا اس طرح مسلسل دعائیں کرتے رہنا آپ کی پیشگوئی کی صداقت کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ اور ادھر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا یہ حال ہے۔ کہ ان کی قبر کا بھی کسی کو پتہ نہیں۔ ۱۹۴۷ء سے پہلے ایک دفعہ بڑی مشکل سے ان کی نشان دہی ہو سکی تھی۔ اور اب تو اس کا اتا پتا ہی نہیں ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان واقعات سے اپنی ہستی اور قدرت کا ثبوت دیا ہے۔

ظہر کی نماز تک میں نے اپنے بعض مفوضہ کام سرانجام دیئے۔ جناب ناظر صاحب تعلیم و تربیت قادیان حضرت حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے فرمایا تھا۔ کہ آج رمضان المبارک کے پہلے دن پہلے پارہ کا درس القرآن آپ دیں۔ حسن اتفاق سے اس وقت تک اخویم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی بھی قادیان نہ پہنچے تھے۔ جنہوں نے پہلے پندرہ پاروں کا درس دینا تھا۔ میں نے اس فرمائش کو بصد شوق منظور کیا۔ اور اسے اپنی سعادت سمجھا۔ ظہر سے عصر تک مسجد اقصیٰ میں رمضان المبارک میں اسی طرح سارے قرآن مجید کا درس ہوتا ہے۔ جس طرح انقلاب ۱۹۴۷ء سے پہلے ہوا کرتا تھا۔ چنانچہ آج کا درس پہلے پارے کا خاکسار نے دیا۔ آج سے ٹھیک آٹھ سال پہلے تک اسی جگہ مسجد اقصیٰ میں رمضان المبارک میں درس قرآن کریم کا دیتا رہا ہوں۔ دراصل اسی طرح درس القرآن کا باقاعدہ اجراء تو سیدنا حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ جسے بعد ازاں ہمارے شفیق استاد حضرت حافظ روشن علی صاحبؓ نے بالالتزام قائم رکھا۔ وہ اکیلے سارے قرآن کریم کا درس دیا کرتے تھے مگر ان کی وفات کے بعد یہ کام تین یا زیادہ علماء کے سپرد کیا جاتا رہا ہے۔ بہرحال نماز عصر تک قرآن کریم کے پہلے پارہ کا درس دیا۔ مسجد اقصیٰ میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اور مستورات کے لئے مسجد کے ایک طرف قناتوں کا پردہ بھی موجود تھا۔ اور محترم درویشان کرام درس سننے کے لئے ہمہ تن گوش تھے۔ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر مقامی نے نماز عصر پڑھائی۔ اور نماز سے فارغ ہو کر کچھ لوگ اپنے ضروری کاموں میں مصروف ہو گئے۔ اور کچھ لوگ پھر دعا وغیرہ کے لئے باغ اور بہشتی مقبرہ کی طرف چلے گئے۔ آخر وقت افطار آن پہنچا۔ چونکہ ہندوستان کا وقت پاکستان کے وقت سے نصف گھنٹہ آگے ہے۔ اس لئے وقت کا ذکر زیادہ مفید نہیں۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

روزہ کا اصل مقصد تقویٰ کا حصول ہے

(از مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ سلسلہ)

اسلام نے جس قدر عبادات بنی نوع انسان کے لئے مقرر کی ہیں۔ وہ فلسفہ اور حکمت سے پُر ہیں۔ اور ان کی صحیح روح سمجھنے اور اس پر عمل کرنے سے انسان کی روحانی استعدادیں ترقی کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ یعلّمھم الکتاب والحکمۃ (جمعہ ع ۱) کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم قرآن کریم کی تعلیم یعنی احکام فرائض کو بیان کرنے کے ساتھ ان کی حکمت اور فلسفہ بھی بیان فرماتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر ہم اسلام کے پانچوں بنیادی ارکان پر بلکہ اسلام کے ہر رکن پر غور کریں تو معلوم ہوگا۔ کہ وہ حکمت سے پُر ہیں۔ اور خود قرآن کریم نے ہر حکم کی فرضیت کے ساتھ ساتھ اس کی حکمت پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ اور یہی وہ خصوصیت ہے۔ جو اسلام کو دوسرے مذاہب سے ممتاز کرتی ہے۔

روزہ اسلام کا تیسرا بنیادی رکن ہے۔ جس کی اہمیت اور حکمت کو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں یوں بیان فرماتا ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرہ ع ۲۳) یعنی خدا تعالیٰ نے امت مسلمہ پر روزے فرض کئے ہیں۔ جس طرح گذشتہ امم پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ اس ذریعہ سے ان کے اندر تقویٰ و طہارت پیدا ہو۔

اب اس آیت میں خدا تعالیٰ نے روزہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا ہے۔ کہ یہ وہ حکم ہے۔ جو کہ امم سابقہ میں بھی موجود تھا۔ اور اس کی افادیت اور ضرورت کے پیش نظر اسے شریعت محمدیہ میں جو کہ آخری شریعت ہے۔ قائم رکھا گیا ہے۔ اور اس ضمن میں اسکی حکمت لعلکم تتقون کے الفاظ سے بیان فرمائی ہے۔ یعنی روزہ کی اصل غرض و غایت یہ ہے۔ کہ اس ذریعہ سے تقویٰ پیدا ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز روزہ کے فلسفہ اور اسکی تشریح میں فرماتے ہیں۔

"روزہ کے متعلق فرمایا۔ لعلکم تتقون۔ تم روزہ رکھو اس لئے کہ اس سے اتقا پیدا ہوتا ہے۔ اور جب تم میں اتقاء پیدا ہو جائیگا۔ تو تم ہر قسم کی خرابیوں سے بچ جاؤ گے۔ روزہ کی حالت میں انسان کچھ وقت کے لئے بھوکا رہتا ہے۔ اور اس کے اندر یہ احساس پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب دو وقت کا کھانا مل جانے کے باوجود مجھے اتنی تکلیف ہوتی ہے۔ تو اس شخص کا کیا حال ہوگا۔ جسے کئی کئی وقت کے فاقے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اس طرح غرباء پروری کا مادہ اس کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ جو قومی ترقی کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے۔" (تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم صفحہ ۳۴۳)

غرض روزہ کی فرضیت کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ تا اس طرح بنی نوع انسان میں تقویٰ و طہارت پیدا ہو۔ اور ان کے دل دنیاوی کدورتوں سے صاف ہو کر روشن ہو جائیں۔ اور خدا تعالیٰ کی تجلی کا مورد بن جائیں۔ ورنہ صرف کچھ وقت کے لئے بھوکا اور پیاسا رہنا کچھ فائدہ مند نہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان لوگوں کا جو روزہ کی اصل حقیقت کو نہیں سمجھتے۔ نہایت لطیف پیرایہ میں یوں ذکر فرمایا ہے۔ کہ رب صائم لیس لہ من صیامہ الا الجوع کہ کئی روزہ دار ایسے ہیں۔ کہ جن کا روزہ بھوکا رہنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ روزہ کی اصل حقیقت اور روح کو اخذ کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے گذشتہ دنوں جو پیغام خدام الاحمدیہ کو دیا۔ اس میں بھی اس بات پر زور دیا تھا۔ کہ نوجوان خاص طور پر تقویٰ کو اپنا شعار بنائیں۔ اور چونکہ روزہ کی اصل غرض بھی تقویٰ طہارت پیدا کرنا ہے۔ اس لئے ہمیں خاص طور پر رمضان المبارک کے مہینہ میں دین کے اس اہم فریضہ کو ادا کرتے ہوئے تقویٰ کی حقیقت کو سمجھنا چاہیئے۔ اور اس پر عمل پیرا ہونا چاہیئے۔ آپ تقویٰ کی حقیقت کے بارہ میں فرماتے ہیں۔

"میرے نزدیک دین کا مرکزی نقطہ تقویٰ ہے۔ جس کا مقام مومن کا قلب ہے۔ تقویٰ کا تصور بہت گہرا اور بہت وسیع ہے۔ مگر اس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ انسان اپنے ہر فعل اور ہر حرکت اور ہر سکون میں خدا کی تلاش اور اس کی ناراضگی سے بچنے کی کوشش کو اپنا مقصود و مدعا بنائے اور ہر بات کہتے ہوئے اور ہر کام کرتے ہوئے بلکہ ہر کام سے رکتے ہوئے بھی یہ سوچ لیا کرے۔ کہ کیا اس میں کوئی پہلو خدا کی ناراضگی کا تو نہیں" (خالد ۱۹۵۳ء)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسی تقویٰ کے مضمون کو اور الفاظ میں اس طرح بیان فرمایا ہے۔ کہ الصوم جُنّۃ۔ کہ روزے ڈھال ہیں۔ یعنی ان کے ذریعہ سے انسان شیطانی اور بدی کے حملوں سے بچتا ہے۔ اور ان کے مہلک وار کو روزوں کے ذریعہ سے روکتا ہے۔ اور اس طرح جب وہ شیطانی حملوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ تو اس کے لئے نیکی کے راستہ پر گامزن ہونا نہایت آسان ہو جاتا ہے۔

روزہ رکھ کر
خدا تعالیٰ کے ذکر میں بہت
مشغول رہنا چاہیئے
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

رمضان المبارک کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعض ارشادات

(از مکرم غلام حیدر خان صاحب مبلغ سلسلہ ۔ سندھ)

(۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔ جب رمضان کا مہینہ شروع ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ۔ اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ۔ شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے ایک اور روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ)

آسمان کے دروازے کھول دیئے جانے سے مراد یہاں پر اللہ تعالےٰ کی رحمتوں کا نزول ہے ۔ اسی طرح جنت کے دروازے کھول دیئے جانے اور جہنم کے دروازے بند ہو جانے سے بھی یہی مراد ہے کہ رمضان میں روزہ دار کو ایسی نیکیاں کرنے کی توفیق ملتی ہے ۔ جو دوزخ سے بچنے اور جنت میں داخل ہونے کا باعث ہوتی ہیں ۔

۲ ۔ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے اس دروازے سے صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ)

علامہ زرکشی کہتے ہیں کہ ریان فعلان کے وزن پر ہے ۔ اس کے معنی بہت زیادہ سیری کے ہیں ۔ یہ دروازہ روزہ داروں کے لئے خاص کیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بھوک اور پیاس دور کر لیتے ہیں

(۳) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے ایمان اور ثواب حاصل کرنے کے لئے رمضان کے روزے رکھے اس کے پہلے بخش دیئے جائیں گے اور جو لیلۃ القدر کی رات کو (عبادت کے لئے) ایمان اور ثواب کی خاطر اٹھا اس کے بھی پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ۔ (مشکوٰۃ)

۴ ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر عمل (ثواب میں) بڑھتا رہتا ہے ایک نیکی دس گناہ سے لے کر سات سو گنا تک بڑھتی ہے ۔ مگر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور اس کی جزا میں خود ہوں (یعنی روزہ دار مجھے پا لے گا ۔ اور اسے میرا قرب حاصل ہو گا ۔) کیونکہ وہ اپنی خواہشات کو اور اپنے کھانے پینے کو میری خاطر چھوڑتا ہے (پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے) روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ۔ ایک خوشی اس وقت جب وہ روزہ کھول لیتا ہے اور ایک خوشی اس وقت اسکو ہو گی ۔ جب اسکو اپنے رب کی ملاقات کا شرف حاصل ہو گا (سبحان اللہ) اور یقیناً روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالےٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ طیب ہے اور روزہ (روزہ دار کے لئے) ڈھال ہے ۔ اور جب کوئی تم میں سے روزہ سے ہو تو زبان کو گندی باتوں سے آلودہ نہ کرے ۔ اور اگر کوئی اسکو گالی دے یا لڑائی جھگڑا کرے تو اسکو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں ۔

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ)

مندرجہ بالا احادیث سے روزہ کا ثواب اور برکات واضح ہیں ۔ پس بہت خوش ہے وہ انسان کہ جس کو اس مبارک مہینہ کے روزہ رکھنے کی توفیق مل جائے ۔

اب کچھ احادیث روزہ کے احکام کے متعلق لکھی جاتی ہیں

(۱) حضرت عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کے روزوں اور ہمارے روزوں میں سحری کھانے کا فرق ہے (مشکوٰۃ) یعنی ہمارے سحری کا کھانا مباح کیا گیا ہے اور ان کے لئے حرام ۔ صبح صادق سے پہلے پہلے یعنی پو پھٹنے تک ہم کھا پی سکتے ہیں ۔ لیکن ان پر جب ایک دفعہ نیند آ جائے ۔ تو پھر اٹھ کر روزہ کے لئے کھانا پینا ان پر منع ہے ۔

(۲) حضرت سہلؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگ اس وقت تک خیر اور بھلائی میں رہیں گے ۔ جب تک وہ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے ۔

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ)

یعنی جب سورج غروب ہو جائے تو پھر روزہ افطار کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے بعض لوگ سورج غروب ہو جانے کے بعد بھی محض وہم کی بنا پر دیر کرتے رہتے ہیں ۔ اس کی طرف حضورؐ نے توجہ دلائی ہے ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ مجھے اپنے سب سے پیارے بندے وہ ہیں جو روزہ افطار کرنے میں سب سے زیادہ جلدی کرتے ہیں

(بروایت ابوہریرہؓ مشکوٰۃ)

۳ ۔ حضرت سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو چاہیئے کہ کھجور سے کرے پس یقیناً وہ برکت والی چیز ہے ۔ لیکن اگر کھجور نہ مل سکے ۔ تو پانی سے افطار کرے ۔ کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے (مشکوٰۃ)

۴ ۔ حضرت معاذ بن زہرہؓ سے روایت ہے ۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔ کہ روزہ افطار کرنے کے وقت یہ دعا کیا کرو اللھم لک صمت و علےٰ رزقک افطرت (یعنی اے میرے خدا روزہ میں نے تیری ہی خاطر رکھا تھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق پر اس کو میں کھولتا ہوں)

(ابو داؤد بحوالہ مشکوٰۃ)

۵ ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ فرماتے ہیں کہ جو آدمی روزہ رکھ کر جھوٹ بولنا ترک نہیں کرتا ۔ تو اللہ تعالےٰ کو کوئی حاجت نہیں کہ وہ کھانا یا پینا چھوڑے

(مشکوٰۃ)

۶ ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر (کھانا) کھا لیا یا (پانی) پی لیا تو وہ روزہ نہ چھوڑے بلکہ اسکو پورا کرے کیونکہ اسکو خدا تعالےٰ نے کھلایا اور پلایا ہے (متفق علیہ مشکوٰۃ)

۷ ۔ حضرت معاذہ بنت اسعدؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت فرمایا کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ حائضہ عورتیں روزوں کی قضاء تو کرتی ہیں ۔ لیکن نماز کی قضاء نہیں کرتیں ۔ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ ہمیں حیض کی حالت میں یہی حکم دیا جاتا تھا کہ ہم روزے کی تو قضاء کریں لیکن نماز کی قضاء نہ کریں ۔

۸ ۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو ایسی حالت میں مر جائے کہ اس پر رمضان کے روزے ہوں تو اسکے وارث کو چاہیئے کہ اس کی طرف سے روزے رکھے ۔

(متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ)

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ روزوں کی قضا بہت ضروری ہے ۔ مگر بعض لوگ اس بارہ میں غفلت برتتے ہیں ۔ ایک اور روایت ہے کہ جس پر رمضان کے روزے فرض تھے اور وہ مر گیا ۔ تو اس کی طرف سے ایک دن کے روزے کے لئے دو مسکینوں کو کھانا کھلا دیا جائے

(ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ)

ہمیں چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں رمضان کی برکات سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں اور اپنے حی و قیوم خدا کو راضی کریں

اللھم صل علےٰ محمد وعلےٰ ال محمد وبارک وسلم انک

حمید مجید

(بقیہ صفحہ ۴)

قادیان میں رمضان المبارک کا پہلا دن

ٹھیک غروب آفتاب کے وقت اسی طرح جس طرح ہمیشہ منارۃ المسیح سے اذان ہوا کرتی تھی اذان ہوئی اور روزہ داروں نے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے روزہ افطار کیا ۔ اور پھر سب پیر و جواں مساجد کی طرف نماز مغرب کی ادائیگی کے لئے رواں ہو گئے ۔ مساجد بفضلہ تعالیٰ بہت بارونق ہیں ۔ اور درویش حضرات کی زاہدانہ اور عابدانہ زندگی اس کی ضامن ہے ۔ وقت مقررہ پر عشاء کی نماز ہوئی اور پھر وہی روز مرہ کا روحانی پروگرام جاری رہا ۔ دعائیں ۔ تہجدیں اور فرض نمازیں ہیں تلاوت قرآن مجید ہے ۔ درس حدیث ہے درس قرآن کریم ہے ۔ ذکر الٰہی ہے ۔ اللہ تعالےٰ کی تسبیح و تحمید ہے ۔ غرض روحانی زندگی کا ایک بہترین نمونہ ہے ۔

یاد رہے کہ یہ درویش حضرات کوئی اپاہج اور لنگڑے لولے نہیں ہیں ۔ ان میں علماء ہیں گریجویٹ ہیں تاجر ہیں کاروباری آدمی ہیں دفاتر کے کلرک ہیں ۔ ڈاکٹر ہیں صناع ہیں ۔ غرض ہر طبقے کے لوگ ہیں اور ان میں سے تقریباً سب ہی کوئی نہ کوئی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں ۔ اور شرعی طریق سے اپنی روزی کماتے ہیں اور ساتھ کے ساتھ اس روحانی لیل و نہار کو پیدا کر رہے ہیں ۔ جس کا اجمالی ذکر ان سطور میں کیا گیا ہے ۔ دعا ہے ۔ کہ اللہ تعالےٰ ان تمام احباب کو ان کے نیک ناموں کا بہتر سے بہتر بدلہ دے ۔ آمین

درخواست دعا

مجھے ایک عرصہ سے چنبل کی بیماری ہے ۔ نیز میں نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے احباب صحت یابی اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ (اعجاز احمد گوجرانوالہ)

احباب جائزہ لیں کہ کیا انہوں نے حضور کے ارشاد کی تعمیل کر دی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے پیغام رقم فرمودہ ۱۱ مارچ ۵۵ء میں تحریر فرماتے ہیں :-

(۱) دوستوں نے سفر امریکہ کیلئے گزشتہ شوریٰ پر ایک چندہ کی تحریک کی تھی مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ "حفاظت خاص" یعنی جماعت احمدیہ کے امام کی حفاظت کیلئے جو رقم تجویز کی گئی تھی گو کافی روپیہ اس میں آیا ہے مگر جتنی ضرورت ہے اتنا نہیں آیا۔ اس لئے میں اپنے محبوں اور مخلصوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فیصلہ جو خود ان کا ہے کم سے کم اسے پورا کرنے کی کوشش کریں تاکہ غیروں کے سامنے شرم اور ذلت محسوس نہ ہو ...... میں نے آپ کو کبھی نہیں کہا تھا کہ آپ میرے باہر جانے کی کوئی سکیم بنائیں۔ یہ سکیم آپ لوگوں کی طرف سے پیش ہوئی آپ نے ہی اسے منظور کیا۔ میں نے ایک لفظ بھی اس کے حق میں نہیں کہا۔ اب آپ کا فرض ہے کہ تکلیف اٹھا کر بھی جو ریزولیوشن آپ نے پاس کیا تھا اس کو پورا کریں۔

(۲) دوستوں کو میں اس طرف بھی توجہ دلاتا ہوں کہ قادیان میں ایک "امانت فنڈ" کی میں نے تجویز کی تھی اور وہ یہ تھی کہ قادیان کی ترقی کیلئے احباب کثرت سے امانتیں قادیان میں جمع کرائیں۔ خاص خاص وقت پر اپنی اغراض کیلئے خلیفہ وقت سے جماعت بوقت ضرورت کچھ قرض لے لیا کریں گے۔ اس سے احباب کا روپیہ بھی محفوظ رہیگا اور بغیر ایک پیسہ چندہ کے نئے جماعت کے کام ترقی کرتے رہیں گے۔ قادیان میں اس تحریک کے مطابق ترقی کرتے کرتے ۲۷ لاکھ روپیہ اس امانت میں پہنچ گیا تھا اور بغیر ایک پیسہ کی مدد کے احباب کرام سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق پا جاتے تھے۔ چنانچہ اس تحریک کا نتیجہ تھا کہ پارٹیشن کے بعد جب سارا پنجاب لٹ گیا تو جماعت احمدیہ کے افراد محفوظ رہے اور ان کو اس امانت کے ذریعہ دوبارہ پاکستان میں پاؤں جمانے کا موقعہ مل گیا اس کی تفصیل کہ کس کس طرح اس روپیہ کو نکالا اور خرچ کیا اور پھر احباب کو واپس کیا۔ یہ تو جب اس زمانہ کی تاریخ لکھی جائیگی اس میں تفصیلاً آئیگا۔ مگر بہرحال جس طرح جماعت کے افراد اپنے پاؤں پر کھڑے رہے وہ ظاہر ہے۔ اگر اب بھی دوست میری بات کو مانیں گے تو انشاء اللہ بڑی بڑی برکتیں حاصل کریں گے۔ انہی اغراض کے ماتحت روپیہ جمع کرانا ہوگا جو میں نے اوپر بیان کی ہیں۔ تحریک، صدر انجمن احمدیہ اور میں انشاء اللہ ذاتی طور پر ان امانتوں کے واپس کرنے کے ذمہ وار ہوں گے جس طرح پہلے دور میں ذمہ وار تھے اور ایک ایک پیسہ احباب کو ادا کر دیا تھا۔ روپیہ کا گھر میں پڑا رہنا یا سونے کی صورت میں عورتوں کے پاس رہنا قومی ترقی کے لئے روک ہے۔ اس لئے اپنی اولادوں کی ترقی کی خاطر ان کی تعلیم اور پیشوں کی ترقی کی خاطر ...... اپنی آمدن میں سے تھوڑی ہو یا بہت پس انداز کرنے کی عادت ڈالیں اور امانت کے طور پر "تحریک جدید" یا "صدر انجمن احمدیہ" کے خزانہ میں جمع کراتے رہیں اور اس کا نام "امانت خاص" رکھیں گے۔

جملہ جماعتوں اور احباب کو اپنا جائزہ لینا چاہیئے کہ انہوں نے حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں کیا کوشش فرمائی ہے اور اس سلسلہ میں اپنی اس جدوجہد کو تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

احباب جماعت کی توجہ کیلئے

گذشتہ دنوں صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے جو لٹریچر چھپتا رہا ہے اس کے مطالعہ سے تعلیم یافتہ طبقہ کے لوگوں کی توجہ احمدیت کے مطالعہ کی طرف ہوگئی۔ اور مسلسل اس وقت تک نظارت ہذا سے لٹریچر کے مطالبات کئے جا رہے ہیں۔ مگر اب سابقہ طبع شدہ لٹریچر ختم ہو چکا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ صیغہ نشر و اشاعت کی مالی امداد فرمائیں تاکہ اشاعت لٹریچر کا یہ مفید سلسلہ جاری رکھا جا سکے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

حیات بقاپوری حصہ دوم

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے گذشتہ سال اپنے سوانح زندگی کی پہلی قسط شائع فرمائی تھی۔ اس سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اس کی دوسری قسط شائع ہوئی جب یہ کتاب شائع ہوئی تو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک دن مسجد مبارک ربوہ میں خاکسار کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ فلاں حوالہ جس کی ہمیں پچھلے دنوں بہت ضرورت تھی اور کتنے صاحبان حوالے نکالتے رہے لیکن حوالہ نہ ملا تھا۔ آج اتفاقاً مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی کتاب یعنی حیات بقاپوری حصہ اول سے مل گیا ہے۔ حضور نے اس پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور کتاب میں درج شدہ اقتباسات کی تعریف فرمائی۔ —— میں نے بھی رسالہ "حیات بقاپوری" دیکھا ہے۔ دوسرے حصہ میں محترم مصنف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات سے ایسے اقتباسات درج کئے ہیں جو بہت مفید ہیں اور جن کے ذریعہ سے بہت سے مسائل کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ جناب مولوی بقاپوری صاحب نے اکثر ایسے ہی اقتباس درج کئے ہیں جن کا ذکر اس مجلس میں ہوا جس میں آپ موجود ہوتے تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصنف کو جزائے خیر دے اور ان کی عمر میں برکت ڈالے اور اس رسالہ کو نافع الناس بنائے آمین ثم آمین۔

ابو العطاء جالندھری ربوہ

ٹریننگ بطور اپرنٹس ٹرین ایگزیمینر

درخواستیں ۱۵ مئی ۵۵ء تک معرفت دفتر روزگار مطلوب۔ مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ ہر ایک بڑے اسٹیشن سے ملتا ہے۔ عرصہ ٹریننگ سہ سال۔ وظیفہ سال اول و دوم۔ سوم بالترتیب ۵۰/- ۵۵/- ۶۰/- تنخواہ ٹرین ایگزیمینر ۱۰۰/- سے ۱۵۰/- علاوہ گرانی الاؤنس وغیرہ۔ شرائط میٹرک سیکنڈ ڈویژن سائنس والا یا جونیئر کیمبرج۔ عمر ۱۶ تا ۱۹ اکتوبر ۵۵ء (سول لاہور ۳۰ اپریل) ناظر تعلیم و تربیت

قادیان میں درس القرآن

نظارت تعلیم و تربیت قادیان کے تحریک کرنے پر مکرم مولوی غلام احمد صاحب فاضل بدوملہوی کو رمضان المبارک میں درس القرآن کیلئے بھجوایا گیا ہے۔ احباب قادیان اور ہندوستانی جماعتوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد تقی صاحب کراچی میں خطرناک پھوڑا نکلنے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں عنقریب اپریشن ہونے والا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ درد دل سے دعا فرمائیں کہ اپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ثم آمین (محمد یعقوب)

پتہ مطلوب ہے! ڈاکٹر رفیق احمد صاحب ولد ڈاکٹر صدیق احمد صوفی صاحب بلاک ۱۲ سرگودھا اپنے موجودہ پتہ سے مجھے مطلع فرمائیں۔

ڈاکٹر محمد اسلام ایم۔ بی۔ بی۔ ایس بنگلہ نمبر ۱ جیو میٹری روڈ کوئٹہ

سیٹو کے فوجی منصوبے بنانے والے ماہرین کی گفت و شنید میں تعطل

منیلا ۶ مئی۔ جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدہ کے فوجی منصوبے بنانے والے ماہرین کا جو اجلاس باگیو (فلپائن) میں ہو رہا تھا۔ اس میں سیٹو کی فوج کو مسلح کرنے پر جھگڑے کے باعث تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ برطانیہ اور فرانس اصرار کر رہے ہیں۔ کہ ان کی حمایت کو سیٹو میں شامل ہونے والے ایشیائی ممالک کے موجودہ بین الاقوامی معاہدات تک محدود کر دیا جائے۔ اقتصادی اعتبار سے پسماندہ ممالک پاکستان۔ تھائی لینڈ۔ اور فلپائن کے بارے میں پتہ چلا ہے۔ کہ وہ اس امر کی خواہش رکھتے ہیں۔ کہ تینوں مغربی طاقتیں سیٹو کی فوج کو پرانے معاہدوں سے قطع نظر تربیت دیں۔ اور مسلح کریں۔

فلپائن اور تھائی لینڈ کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ امریکہ اور دیگر مغربی طاقتوں کو اس وقت تک انفرادی امداد دینے سے پس و پیش کر رہے ہیں۔ جب تک کہ وہ ممالک ان کے فوجی دستوں کو تربیت دینے اور مسلح کرنے کی ذمہ داری نہ لے لیں۔ ان کے کہنے کے مطابق اقتصادی قیود انہیں داخلی تحفظ کی غرض سے فوجی دستے رکھنے سے روک رہی ہیں۔

لاہور میں بنگالی کلاسوں کا اجراء

لاہور ۶ مئی۔ مغربی پاکستان بنگالی مجلس مذاکرہ کے زیر اہتمام جون کے پہلے ہفتے سے وائی۔ ایم۔ سی۔ اے لاہور میں بنگالی سکھانے کے لئے کلاسیں کھولی جا رہی ہیں۔ مجلس مذاکرہ کے کنوینر مسٹر سی۔ داس نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ان کا نظریہ یہ ہے۔ کہ مغربی پاکستان کے سی۔ ایس۔ پی امیدواروں، صحافیوں، تاجروں۔ ماہرین تعلیم اور سماجی کارکنوں کو بنگالی کی ابتدائی تعلیم دی جائے۔ ذریعہ تعلیم انگریزی ہو گا۔

سیٹو کے سراغ رسانوں کی پہلی کانفرنس

بنکاک ۶ مئی۔ جنوب مشرقی ایشیا کی دفاعی تنظیم کے اعلیٰ سراغ رسانوں کی پہلی کانفرنس یہاں منعقد ہوئی جس میں سیٹو کے علاقے میں کمیونزم کی سرگرمیوں کو روکنے سے متعلق مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ سیٹو کی ایک دوسری کمیٹی کا اجلاس بھی منعقد ہوا۔ جس میں ممبر ممالک کے درمیان اطلاعات اور ثقافتی تبادلوں پر بحث کی گئی۔

چائے کی قیمتوں میں کمی

لندن ۶ مئی۔ یہاں چائے کا نیلام دوبارہ شروع ہونے پر معلوم ہوا ہے۔ کہ چائے کی قیمتوں میں پھر کمی ہو گئی ہے۔ یہ کمی چھ پنس فی پونڈ اوسطاً تھی۔ ۲۰ اپریل کو چائے پانچ شلنگ فی پونڈ کی قیمت پر فروخت ہوئی۔ آج اس کی شرح کم ہو کر ۴ شلنگ چھ پنس رہ گئی ہے۔

وزیر اعظم سوڈان اتوار کو لاہور پہنچیں گے

لاہور ۶ مئی۔ سید اسماعیل الازہری وزیر اعظم سوڈان اتوار ۸ مئی کو دن کے گیارہ بجے کراچی سے بذریعہ طیارہ لاہور پہنچیں گے۔ ان کے ہمراہ سید مبارک زروغ وزیر مواصلات اور سید حسن عبداللہ وزیر زراعت ہوں گے۔ شاہی پاکستان فضائیہ کے ہوائی مستقر پر رسمی استقبال کے بعد وزیر اعظم گورنر ہاؤس جائیں گے۔ شام کے وقت سید الازہری وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کریں گے۔ اسی شب گورنر ہاؤس میں ان کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا جائے گا۔

پیر ۹ مئی ۱۹۵۵ء کو وزیر اعظم اور ان کے ہمراہی لاہور کے تاریخی مقامات کی سیر کے لئے روانہ ہوں گے۔ اس کے بعد وہ ریلوے ورکشاپ اور عجائب گھر دیکھنے جائیں گے۔ اسی رات حکومت پنجاب مذکورہ حضرات کے اعزاز میں فلیٹیز ہوٹل میں ایک عشائیہ کا اہتمام کرے گی۔

منگل ۱۰ مئی کو وزیر اعظم سوڈان اور ان کے ساتھی علاقہ تھل کے مختصر دورہ پر صبح کے وقت سرگودھا روانہ ہوں گے۔ اور اسی روز شام کو لاہور واپس آ جائیں گے۔

بدھ ۱۱ مئی ۱۹۵۵ء کو مسٹر ازہری اپنے ہمراہیوں سمیت بذریعہ طیارہ پشاور جائیں گے۔ جہاں دو روزہ قیام کے بعد وہ دیگر ہمراہیوں سمیت جمعہ کی صبح کو راولپنڈی لوٹ آئیں گے۔ جہاں وہ سیمنٹ فیکٹری واہ کے معائنہ کے لئے روانہ ہوں گے۔ وہ راولپنڈی میں کمانڈ شاپ کا معائنہ بھی کریں گے۔ رات کو وزیر دفاع حکومت پاکستان ان کے اعزاز میں ڈنر دیں گے۔ اگلے روز مذکورہ اصحاب راولپنڈی سے ہوائی جہاز پر غلام محمد بیراج (سندھ) دیکھنے کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

پاکستان میں شہری ہوا بازی کی ترقی

کراچی ۶ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان میں شہری ہوا بازی کی ترقی کے لئے عنقریب ہی تین ماہر امریکہ سے پاکستان آ رہے ہیں۔ ان ماہرین کی خدمات امریکہ کے شہری ہوا بازی کے ادارے نے مستعار دی ہیں۔

حکومت پاکستان مزدوروں کو روزگار مہیا کرنے اور ان کی تربیت کا معقول انتظام کرے گی

کراچی ۶ مئی۔ افرادی طاقت کے سروے کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ حکومت نے دوسرے سروے کا دوسرا مرحلہ شروع کرنے کے لئے ایک دوسرے ماہر ولیم ملین کی خدمات حاصل کر لی ہیں۔ عالمی ادارہ محنت کے ماہر مسٹر میپل نے سروے رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کر دی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جو رپورٹ حکومت کو پیش کی گئی ہے اس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ چھوٹے اداروں کی زیادہ سے زیادہ حوصلہ افزائی کی جائے اور درآمدی لائسنس جاری کرتے وقت ان پر خاص طور پر نظر رکھی جائے۔ رپورٹ میں تعلیم کو فروغ دینے کے اور روزگار مہیا کرنے کے دفاتر میں توسیع کی سفارش کی گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ اور ان کی تربیت کا خاص طور پر انتظام کیا جائے۔ رپورٹ میں اس بات کی بھی سفارش کی گئی ہے کہ مزدوروں کو روزگار مہیا کرنے پر خاص زور دیا جائے۔ یہ جائزہ اس سال ماہ فروری میں شروع کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر مانک نے کہا ہے کہ حکومت پاکستان اس رپورٹ کے ان حصوں پر عمل کرے گی جو انتظامی نقطۂ نظر سے حکومت کے لئے ممکن ہو۔

ڈھاکہ میں طوفان کی وجہ سے آٹھ سو مکانات تباہ ہو گئے

ڈھاکہ ۶ مئی۔ ڈھاکہ میں گذشتہ شام جو طوفان آیا تھا۔ اس میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۱ تک پہنچ گئی ہے۔ سات آدمی ڈھاکہ میں ہلاک ہوئے۔ اور تین ایک نواحی بستی کارنگاؤں میں ہلاک ہوئے۔ ضلع کے حکام کے جائزہ کے مطابق آٹھ سو مکانات تباہ ہو گئے ہیں۔ جن میں زیادہ تر جھونپڑے اور کچے مکانات بھی شامل ہیں۔ دریائے بوڑھا گنگا میں بیس کشتیاں الٹ گئی تھیں جن میں سے ایک آدمی ڈوب کر مر گیا۔ تازہ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ایک سٹیمر بھی پانی میں ڈوب گیا ہے جس سے ایک آدمی کی موت واقع ہو گئی ہے۔ اس سٹیمر میں سوار ایک دوسرے آدمی کا پتہ ابھی نہیں چل رہا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ بھی ہلاک ہو چکا ہے۔ ڈھاکہ میں جو لوگ ہلاک ہوئے ہیں ان میں زیادہ تعداد ڈوب کر مرنے والوں کی ہے۔ کچھ لوگ چھتیں گر جانے سے زخمی ہوئے اور بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے۔ اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ حکام گھر گھر پہنچ رہے ہیں تاکہ طوفان زدہ لوگوں کو مالی امداد پہنچائی جا سکے۔ بارش کی وجہ سے بھی کافی نقصان ہوا ہے۔ میمن سنگھ سے بھی طوفان سے نقصانات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ مکانوں کی ایک بہت بڑی تعداد زمین بوس ہو چکی ہے۔ ریل گاڑی کے کچھ خالی ڈبے جو اسٹیشن پر کھڑے تھے پٹڑی سے دور جا پڑے۔ ابھی تک جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

۵۸ سالہ فرانسیسی سائنسدان پر حملہ

تونس ۵ مئی۔ بین الاقوامی شہرت کے حامل سائنسدان ۵۸ سالہ ڈاکٹر برنٹ کو (جو فرانسیسیوں اور تونسیوں کے درمیان تعاون کے حامی ہیں) تین فرانسیسی نوجوانوں نے لوہے کی سلاخ سے خوب زدوکوب کیا۔ ڈاکٹر برنٹ متعدد عالمی کانفرنسوں میں فرانس کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ انہیں اس حادثے کے بعد فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ جہاں ان کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

(۳) اس سلسلے میں وہ دوسرے ملکوں سے تعاون بھی کر رہا ہے۔

برطانوی صنعتی میلہ میں پاکستان کا سٹال

لنڈن ۵ مئی۔ برطانوی صنعتی میلہ میں پاکستانی سٹینڈ کو بڑی کامیابی ہوئی۔ روشنی کے شاندار انتظام اور مختلف اشیاء کی نمائش کے بہترین انداز کے باعث بہت سے لوگوں نے اس کو نمائش کا بہترین سٹینڈ قرار دیا ہے۔

یہ سٹینڈ ۵۰۰ مربع فٹ جگہ میں ہے۔ اور برطانوی صنعتی میلہ میں عظیم ترین پاکستانی سٹینڈ کی حیثیت رکھتا ہے اس میں جن چیزوں کی نمائش کی گئی ہے اس میں اون کپاس اور پٹ سن کانسی اور تانبے کے برتن۔ کھیلوں کا سامان دستی کھڈیوں پر بنا ہوا کپڑا۔ ہاتھی دانت اور چاندی کے رنگین کھیلوں کا سامان۔ سلا جوتے اور ہینڈ بیگ شامل ہیں۔ دروازے میں ایک تصویر آویزاں ہے جس میں مشرقی پاکستان کے لوگوں کو پٹ سن کاشت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

مصر کو غیر ملکی سرمایہ کی ضرورت ہے

لنڈن ۵ مئی جریدہ "اکانومسٹ" رقمطراز ہے کہ مصری قومی بینک کے صدر علی شمسی نے اپنی سالانہ رپورٹ میں مصری ترقی کی بہت حوصلہ افزا تصویر پیش کی ہے۔ لیکن جریدہ مذکور لکھتا ہے کہ انہیں سب سے زیادہ تشویش ان منصوبوں کے لئے سرمایہ کی فراہمی پر ہے جو حکومت اپنے ہاتھ میں لے چکی ہے مصری منصوبوں پر دس سال میں ۲۸ کروڑ مصری پونڈ خرچ ہوں گے۔ لیکن جتنی بچت ممکن ہو سکتی ہے۔ امید ہے باہر سے سرمایہ آ جائیگا۔

پٹ سن کے کارخانے ایک ماہ میں ۲ دو لاکھ ٹن سامان تیار کریں گے

پاکستان ۲۰ کروڑ روپے کا زرمبادلہ کمائے گا!

ڈھاکہ ۵ مئی۔ آئندہ ایک ماہ میں مشرقی بنگال کے پٹ سن کے کارخانوں میں ۲ لاکھ ٹن پٹ سن کا سامان تیار ہونا شروع ہو جائے گا جس کی مالیت ۲۵ کروڑ روپیہ ہو گی۔ اور اس کی درآمد سے پاکستان کو بیس کروڑ کا زرمبادلہ حاصل ہو گا۔

کم و بیش دو ماہ کے اندر مشرقی ...

پاکستان کے پٹ سن کے کارخانوں میں ۷ ہزار کرگھے کام کرنا شروع کر دیں گے جس سے پچیس کروڑ روپے کی مالیت کا ۲ لاکھ ٹن پٹ سن کا سامان تیار ہو سکے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ تمام ملک کی چالیس ہزار ٹن کی مانگ پورا کرنے کے بعد بیس کروڑ روپے کی مالیت کا ایک لاکھ ستر ہزار ٹن پٹ سن کا سامان برآمد کیا جا سکے گا۔

درآمد اور برآمد کی کمیٹیوں کا اجلاس

وزیر تجارت صدارت کریں گے

کراچی ۵ مئی معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی برآمدی پالیسی کو بہتر بنانے کے لئے درآمد اور برآمد کی کمیٹیوں کا اجلاس وزیر تجارت مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کی زیر صدارت جولائی میں منعقد ہو گا۔ توقع ہے کہ اس اجلاس میں پاکستان سے برآمد کی جانے والی اشیاء کی تعداد میں اضافہ کرنے کے ذرائع اور وسائل پر غور کیا جائے گا۔

مصنوعی ریشمی دھاگے پر پابندی

متعلقہ تاجر اپنے سٹاک سے مطلع کریں

کراچی ۵ مئی ٹکسٹائل کمشنر کے اعلان میں مصنوعی ریشمی دھاگے ... رکھنے والے تاجروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ کل تک ان کے پاس جو سٹاک تھا اس کی اطلاع ۹ تاریخ یا اس سے پہلے ٹکسٹائل کمشنر کو دیں۔ یہ اعلان مصنوعی ریشمی دھاگے کے کنٹرول آرڈر مجریہ ۱۹۵۵ء کے نفاذ کے بعد کیا گیا ہے۔

ٹکسٹائل کمشنر نے اپنی اجازت کے بغیر مصنوعی ریشمی دھاگے کی تقسیم، تبادلے، فروخت اور دوسرے کے پاس رکھنے کی بھی ممانعت کر دی ہے۔ مصنوعی ریشمی دھاگے کو ایک جگہ سے دوسری نقل و حمل بغیر اجازت کے قبول کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

شاہ حسین بغداد جائیں گے

بغداد ۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ حسین اور ملکہ دینا اس ماہ کے آخر میں بغداد جائیں گے وہ شاہ فیصل کے مہمان ہوں گے۔ شرق اردن کے نوجوان سلطان اور ملکہ دینا کی شادی گذشتہ ماہ میں ہوئی تھی۔

بھارت پٹرول میں خود کفیل ہو جائیگا

نئی دہلی ۵ مئی خیال ہے کہ اس سال بھارت پٹرول میں اپنی ضرورت خود پوری کرے گا۔ بمبئی میں جو پٹرول صاف کرنے کے دو کارخانے کھولے گئے ہیں۔ اس سال سے کام کرنا شروع کر دیں گے۔

متبادل رہائش کے انتظام کیلئے ماڈل ٹاؤن میں نوسو کواٹروں کی تعمیر

سرکاری ترجمان کی جانب سے صحیح صورت حال کی وضاحت

لاہور ۵ مئی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت صرف وہی مکان قبضے میں لینا چاہتی ہے۔ جن کے مالکوں کے پاس رہائش کی جگہ موجود ہے۔ اور جنہوں نے اپنے مکان بنا کر کرائے پر دے رکھے ہیں۔ یا پھر ان متروکہ مکانوں کو خالی کروایا جا رہا ہے۔ جن کے مکینوں کے پاس باقاعدہ الاٹمنٹ نہیں ہے۔ حکومت کے ایک ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ جائز طور پر قابض لوگوں کو بے گھر نہیں کیا جائے گا۔

اور مہاجرین کے مفاد کی خاص طور پر حفاظت کی جائے گی۔ حکومت ان مکانوں پر بھی قبضہ کر رہی ہے۔ جو دراصل سرکاری ضروریات کے لئے مخصوص تھے۔ لیکن جن پر تقسیم ملک کے بعد بے خانماں قابض ہو گئے تھے۔ یا پھر وہ مکان جو یا تو نامکمل اور جلے ہوئے تھے۔ اور جن پر بے خانماں لوگوں کا ناجائز قبضہ تھا۔ اب تک مکان خالی کرانے والے عملے نے کسی قسم کی طاقت کے استعمال کے بغیر پونچھ ہاؤس اور تجارت بلڈنگ سے بے خانماں لوگوں کو نکالا ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک درجن کے قریب نامکمل اور جلی ہوئی کوٹھیاں ماڈل ٹاؤن سے خالی کرائی ہیں۔ حکومت نے پہلے ہی ساندہ روڈ اور ماڈل ٹاؤن میں ڈی ٹائپ کے ۹۰۰ کواٹروں کی تعمیر شروع کر رکھی ہے۔ جو جلد مکمل ہو جائیں گے۔ ان کواٹروں میں ان لوگوں کو متبادل جگہ دی جائے گی۔

راولپنڈی میں زبردست طوفان

—— بادو باراں ——

راولپنڈی ۵ مئی۔ شہر اور چھاؤنی کے علاقے میں تمام بڑی سڑکوں پر کل شام شدید طوفان باد و باراں کے باعث ٹریفک رک گئی۔ ہوا کی رفتار ۵۲ میل فی گھنٹہ تھی۔ اور یہ طوفان تقریباً بیس منٹ تک جاری رہا۔ آندھی کے بعد بارش بھی شروع ہو گئی۔ جو رات کو دیر تک جاری رہی۔

غیر منقولہ جائیدادوں کے کلیمز

وزارت مہاجرین کی طرف سے وضاحت

کراچی ۵ مئی۔ وزارت مہاجرین و آبادکاری کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ بھارت میں چھوڑی ہوئی جائیدادوں کے کلیم فارم درخواست دہندگان یا ان کے نمائندوں کے ہاتھ انفرادی طور پر فروخت کئے جائیں گے۔ کسی ایک انجمن یا ایجنسی کو فروخت کرنے کے لئے فارم نہیں دیئے جائیں گے۔ وزارت نے رجسٹرنگ افسروں کے سامنے فارم پیش کرنے پر پر کرنے کی منظوری کسی انجمن یا تجارتی ایجنسی کو نہیں دی ہے۔ اور نہ ہی یہ ضروری ہے۔ کہ پر کئے ہوئے فارم کسی انجمن یا تجارتی ایجنسی کے ذریعے پیش کئے جائیں۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ فارم تمام ڈاکخانوں سے قیمتاً مل سکیں گے۔

مشرقی بنگال میں طوفان بادوباراں

دیناج پور ۵ مئی۔ کل رات شدید طوفان بادو باراں کے باعث بہت زیادہ نقصان ہوا۔ ہزاروں درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ مکانوں کی چھتیں گر گئیں۔ شہر کے کتب فروشوں کو زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ ٹیلیفون کی تاریں کٹ گئیں۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ کاکس بازار سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ چاٹگانگ کے جنوبی علاقے میں نمک کی صنعت۔ پھل دار درختوں اور متعدد مکانوں کو زبردست نقصان پہنچا۔

مرکزی وزیر محنت مری آئیں گے

کراچی ۵ مئی۔ وزیر محنت ڈاکٹر اے ایم مالک خیبر میل سے ایبٹ آباد نتھیا گلی اور مری کے آٹھ روزہ دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔

پسماندہ ملکوں کو عالمی بنک کے قرضے

واشنگٹن ۵ مئی۔ مارچ ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے نو مہینوں میں عالمی بنک نے ۲۵ کروڑ ۴۰ لاکھ ڈالر کے ۱۳ قرضے دیئے۔ عالمی بنک دنیا کے مختلف ملکوں کو ۲ ارب ۱۶ کروڑ اسی لاکھ ڈالر کی امداد دے چکا ہے۔

تجارتی نرخ

نرخ منڈی جڑانوالہ

گڑ اول در -/۱۳ تا -/۱۴ روپے گڑ دوئم -/۱۰ تا -/۱۱ روپے۔ گڑ رس کٹ -/۳ تا -/۷ شکر اول -/۱۴ تا ۴/۱۶ روپے۔ نخود ۶/۸ تا ۶/۱۰ روپے۔ گندم -/۸ روپے۔ کھانڈ دیسی -/۲۲ تا -/۳۰ روپے۔ گھی -/۴ روپے فی سیر۔

خواجہ محمد احمد۔ خواجہ اینڈ کمپنی۔ غلہ منڈی جڑانوالہ